



## تدریس برائے امریکہ

مولک ڈی. بر کانا

ہندوستان میں ایک امریکی سفارت کار، نیویارک کے اسکول میں اپنی کاوشوں کو یاد کرتے ہیں۔

الا بن گیا۔ بیہاں تک اس نے اپنے جریدے کے  
رجاہی پر افکار کو تکمیل کرنے کا بھی شروع کر دیا۔  
میں بڑے چیلنجوں سے پر ہر ماحول میں ایک  
بہت تبدیلی کرنا چاہتا تھا۔ اس غنی طالب علم میں یہ  
بندی بھیرے لئے بہت اشاعتگیر تھی۔ ذاتی طور پر بھی  
درپریشہ و ادا انتہا سے بھی۔ عملاً اور عمليٰ زندگی کی بہت  
مشائی موقع فراہم کرتا ہے۔ تا انکن تک سی، دشواری  
کی کچھ کاماتا ملک کرنے کا خدھ۔ حقیقتی سے۔

بیان کرنے والے اور طالبات کو اس سچائی سے واقف ہونے کی تحریک دینے چیز کوں کی ذاتی اور علمی زندگیوں میں اپنی اس سے پہلے میں یہ سوچتا تھا کہ مجھے کمی دن اپنی ترقیر کے حصوں کی وضاحت میں لگ جائیں گے۔ یہکہ پڑا اگر اس کیسے لکھا جائے؟ کیسے پڑھا جائے؟ کسی متن پر کس طرح روڈل کیا جائے؟ تاہم بہت جلد یہ بات واضح ہو گئی کہ مرے سامنے سب سے پڑھنے کا فکار روم کے انتظام کا کام ہے: اگر کاس روم کا ماحول بعدی اسکولوں میں پڑھانے کا سلسہ لداری رکھتے ہیں جب کہ کچھ دوسرے لوگ آگے بڑھ کر انتظام کار بن جاتے ہیں باقاعدے اسکوں کھو لتے ہیں۔

سچکنا کی طرف عمل نہیں ہے۔ اور میں نے بھی برلنکس میں اپنے ابتدائی تحریکات سے بہت کچھ دریافت کیا ہے۔ جیسے مجھے یہ معلوم ہوا کہ امریکی نظام تعلیم کو کیسے کیسے چینوں کا سامنا ہے، مجھے یہ معلوم ہوا کہ شہروں میں رہنے والے غریب ادنی کی روزمرہ کی زندگی میں کیا کیا دشواریاں ہیں اور کس طرح خدمت پارسا کاری کا کامڈے ایک ضرورت مدد ہے اور میں بیٹت تبدیلیوں کا موجہ بن سکتا ہے اور شاید ان سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اپنے علمی طالب علم سے میں نے زیادہ جانا کہ کس طرح تعلیم سماجی انساف کی ایقیب ہن سکتی ہے اور تو جوان لوگوں کو ان پرمندیوں سے با اختیار بنا سکتی ہے کامیاب ہونے کے لئے جن کی اہمیض ضرورت ہے۔ یہ سبق میں اپنی ایقیب پوری زندگی اپنے ساتھ رکھوں گا۔

**امریکی** خارج سروں میں شویں انتیار کرنے سے پہلے میں نے ایک مشکل تھا۔ بہت سوال یہ ہے کہ میں اور کانگریس کی تعلیم سے فرات حاصل کرنے والے دیگر ہزاروں گرینکارڈز زیادہ منافع بخشن اور فرمی کوشش عملی زندگی کی مقابل صورتوں کو کیوں نظر انداز کر دیتے ہیں؟ میں اس کا جواب ایک لفظ میں دے سکتا ہوں۔ (اور مجھے یقین ہے کہ قارئ امریکہ پر گرام سے وابستہ ہیرے دیگر احباب کا بھی جواب یہی ہوگا) جوڑ۔ ایک غیر طالب علم اپنے کام رہم میں ہر چیز کو لئے ایک طالب علم ایسا ہوتا ہے جو غریب ہو، یا جس پر زیادہ توجہ دے کر اسے رواست پر لانے کی ضرورت ہو۔ ہر کام بعد ہر چیز کا ایک جزو ہوتا ہے تو میں کے اندر جزو نے جو ترقی کی وہ بہت شاندار تھی۔ وہ ساتوں جماعت میں ایک ۱۲ سالہ طالب علم تھا (اپنے ساتھیوں کی اوپر عمر سے دوسال پہنچے) اسے پڑھنے میں دشوار تھی۔ شروع میں اس نے کام کو مسترد کر دیا۔ اس کو پڑھنے کے لئے میری کوششیں اپنی کثیر تھیں۔ کمیں تین سو کوشش چاری رکھنے کا تجھے لٹا کر جوڑا۔ ایک بہتر پڑھنے کا مہمان نوں سے بھرا ہوا تھا۔۔۔ بے شک۔

یو ایس ایجوکیشن سکرینری مارکگریٹ اسپلینچس اور خاتون اول لارا بش، اپریل ۲۰۰۸ء  
واشنگٹن ڈی سی کے مارلن لوہر کنگ ایلپینٹری اسکول میں فرست گرینڈ کے طلباء کے ساتھ نیج فار  
امریکہ ویک کی دسویں سالگرہ کے موقع پر۔

